السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے ایک دینی مدرسہ قائم کیا ہے نظام تعلیم کے دوران طالب علموں کوچھٹیاں ہوتی ہیں خاص کر گورنمنٹ کے مدارس میں اگر یہ چھٹیاں نہ ہوں تو طالب علم کے ذہن پر بوجھ پڑتا ہے لیکن اسلاف تو ہر وقت دینی تعلیم میں مشغول رہتے تھے ۔ آپ کا کیا مشورہ ہے ؟ (۱) ابتدائی سالوں کےلیے چند اردو اور آخری سالوں کےلیے چند عربی کتب بتائیں جو کہ نصابی کتب کے علاوہ لڑکوں کو برائے مطالعہ دی جائیں ؟ عبدالباری پنڈ گجراں (۲)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) تعلیم وتعلم کے سلسلہ میں تعطیلات کا جو نظم رائج الوقت ہے اس پر کتاب وسنت میں کوئی نص مجھے تو یاد نہیں البتہ صحیحین والی عبداللہ بن مسعود سوال کی حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ وعظ کے سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا دھیان وخیال رکھتے تھے کہیں وہ اکتا نہ جائیں ۔ [عبداللہ بن مسعود سوال ہر جمعرات لوگوں کو نصیحت کیا کرتے تھے ایک آدمی نے کہا اے ابو عبدالرحمن میں دوست رکھتا ہوں کہ ہر روز ہمیں نصیحت کیا کریں ۔ فرمایا خبردار مجھ کو اس سے یہ بات روکے ہوئے ہے کہ میں مکروہ سمجھتا ہوں کہ تمہیں تنگ کروں اور میں خبر گیری رکھتا ہوں نصیحت کے ساتھ جس طرح نبیصلی اللہ علیہ وسلمہماری خبر گیری رکھتے تھے ہم پر اکتا نے کے خوف سے 1]

(۲) تقویۃ الایمان ، قرۃ العیون اردو ، کتاب التوحید اردو ، الظفر المبین ، ارشادالی سبیل الرشاد ، حسن البیان ، ضرب حدیث ، سبیل رسول ، تحریک آزادی فکر ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اور محریات ، اعلام الموقعین ، ایقاظ ہمم اولی الابصار ، القول المفید مختصر المومل فی الردالی الامر الاول ، ہدیۃ السلطان الی مسلمی الیا بان تحفۃ الانام ، ارشاد النقاد ، صفۃ صلاۃ النبیصلی اللہ علیہ وسلم التنکیل ، الانوار الکاشفہ ، احکام الاحکام ، الاتباع لابن ابی العز ، زبدۃ البیان ، کتاب الایمان ابن تیمیہ ، الصارم المسلول ، ابکار المنن ، نیل الاوطار ، فتح القدیر للشوکانی اور تفسیر ابن کثیر ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

---

1 [بحوالہ مشکوۃ کتاب العلم فصل اول متفق علیہ]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص553

محدث فتویٰ